احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 23 ستمبر 2010ء

روزنامہ FD-10 ٹیلیفون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 23 ستمبر 2010ء 13 شوال 1431 ہجری 23 تبوک 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 197

عالم الغیب والشہادۃ

وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ غیب کا جاننے والا ہے اور حاضر کا بھی۔ وہی ہے جو بن مانگے دینے والا، بے انتہا رحم کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(الحشر:23)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایسی کتاب کسی انسان کو تازہ گیان اور تازہ معرفت نہیں بخش سکتی بلکہ اپنی مجبوری ظاہر کر کے رفتہ رفتہ ایسے لوگوں کو جو اس کے پیرو ہیں دہریت کی طرف کھینچتی ہے اور انجام کار اپنا درماندہ ہونا دکھلا کر ان کے معمولی ایمان کے لئے بھی سم قاتل ہو جاتی ہے کیونکہ آخر کار ان کے ذہن اس طرف منتقل ہو جاتے ہیں کہ اگر مثلاً پرمیشر عالم الغیب ہوتا تو اس کا بیان عالم الغیب ہونے کے بارہ میں صرف قصہ کے طور پر نہ ہوتا بلکہ وہ اپنے علم غیب کا کوئی نمونہ پیش کرتا۔ کیا وید کا پرمیشر صرف قصوں کے رنگ میں اپنی صفات پیش کر کے یہ امید رکھتا ہے کہ اس کی ان بے ثبوت صفات کو مان لیا جاوے اور بغیر کسی پیش کردہ دلیل کے اس کو عالم الغیب سمجھ لیا جائے یا ایسا ہی دوسری صفات اس کی تسلیم کر لی جائیں۔ خدا کی کتاب کا تو یہ مقصد ہونا چاہئے کہ انسان کے معمولی علم سے جو خدا تعالیٰ اور اس کی صفات کی نسبت محض قصوں کے رنگ میں ہے ترقی دے کر یقینی علم تک اس کو پہنچاوے نہ کہ وہ علم ناقص جو انسانوں کو پہلے ہی سے حاصل ہے وہی اس کے سامنے پیش کرے۔ خصوصاً اس زمانہ میں جبکہ عام حالت اکثر انسانوں کی دہریت تک پہنچ گئی ہے ایسی قصہ گوئی بجز اس کے کیا فائدہ دے سکتی ہے کہ دہریہ طبع لوگ اور بھی اس پر ہنسی ٹھٹھا کریں۔ ہر ایک واقف کار جانتا ہے کہ آجکل خدا تعالیٰ کے وجود کے بارے میں نہایت تیز مخالفت کی گئی ہے اور اس کی ہستی کی نسبت ہزارہا اعتراض اٹھائے گئے ہیں پس اس زمانہ میں وہی خدا کی کتاب بگڑی ہوئی طبیعتوں کو سیدھا کر سکتی ہے کہ اس بھڑکتی ہوئی آگ پر اپنے زبردست نشانوں کے ساتھ پانی کا کام دے۔ جبکہ صرف قصے پہلے ہی سے دہریوں اور بے قید لوگوں کی نظر میں زیر مواخذہ ہیں تو کیا وید کا قصہ گوئی سے یہ مطلب ہے کہ اسی زندان میں اپنے تئیں بھی ڈال دے جس میں دوسرے قصہ گو بھی پڑے ہوئے ہیں۔

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 ص 39)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔ یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک سالانہ
2۔ کالج لیول 24 ہزار سے 36 ہزار روپے تک سالانہ
3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

حضرت اماں جان کی مہمان نوازی

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب فرماتے ہیں:۔

’’مجھے 1889ء سے حضرت اماں جان کو کسی قدر قریب سے اور 1898ء سے بہت قریب سے دیکھنے اور آپ کی شفقت و کرم کا تجربہ کرنے کا موقع ملا ہے......خدمت سلسلہ میں آپ کی خدمات کا ایک پہلو کس قدر قیمتی ہے کہ ابتداء میں باوجود خادماؤں کے۔ مہمانوں کے لئے اپنے ہاتھ سے کھانا وغیرہ تیار کرتی تھیں اور کبھی اس قسم کی خدمات سے آپ نے گھبراہٹ کا اظہار نہیں فرمایا میں ایک بصیرت سے جانتا ہوں کہ ابتداء میں جب حضرت اقدس کا کھانا وغیرہ بڑے گھر سے آتا تھا اور مہمان وقت بے وقت آجاتے اور حضور اکرام ضیف کے بہترین نمونہ تھے۔ مجبوراً اسی گھر میں اطلاع دینی ہوتی تھی اور وہ اکثر بُرا مناتے اور کہہ دیتے کہ:

تمہارے پاس تو اسی طرح آتے رہتے ہیں ہم سے یہ نہیں ہوسکتا۔ کوئی اور انتظام کرلو۔

(بڑے گھر سے مراد مشترکہ گھر ہے جس میں مرزا غلام قادر صاحب کی بیوہ جو جماعت میں تائی کہلاتی ہیں رہتی تھیں اور حضور کی زوجہ اوّل اور ان کے صاحبزادگان کی بھی رہائش تھی)۔

’’خدا کی اس نعمت کو انہوں نے رد کر دیا اور خدا تعالیٰ نے اس فضل کو سیدہ نصرت جہاں بیگم کے لئے مقرر کر رکھا تھا۔ ادھر حضرت مسیح موعود کو مہمانوں کے کثرت سے آنے کی بشارات دیں اور یہ بھی قبل از وقت بتا دیا کہ ان سے تھکنا اور گھبرانا نہیں ادھر ان کے لئے مہمان نوازی کے صحیح نظام کو قائم رکھنے کے لئے اپنے وعدہ کے موافق جو

ہر چہ بائید نو عروسی راہمہ ساماں کنم

میں کیا تھا حضرت سیدہ کو آپ کے نکاح میں لا کر انتظام کر دیا۔ مہمان دن رات کے ہر حصہ میں پیدل سوار آجاتے مگر حضرت اماں جان نے کبھی نہ ان سے بے وقت آنے کی شکایت کی اور نہ اپنا دل چھوٹا کیا بلکہ ہر فرد کے آنے پر خوشی کا اظہار فرماتیں اور اپنی شفقت و رحمت کے دامن کو اتنا وسیع کرتیں کہ آنے والا اپنے گھر سے زیادہ راحت پاتا۔

’’مہمان نوازی کے واقعات اور عجائبات بے انتہاء ہیں۔ مجھے مختصراً اتنا ہی کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مہمانوں کی کثرت کی بشارتیں دی تھیں اور ان کی ضروریات کے انصرام کا بھی آپ ذمہ لیا تھا اور حقیقی مہمان نوازی کے لئے اماں جان کو بھیج دیا......

حضرت اماں جان کی خصوصیات میں یہ امر بھی داخل ہے کہ آپ حضرت مسیح موعود کے خدام اور رفقاء سے پوری واقفیت رکھتی ہیں اور ایمانی رنگ میں جو جس قدر حضرت کے قریب تھے اماں جان اسے خوب سمجھتیں اور ان کی قدر فرماتی ہیں اور جب ان میں سے کوئی حاضری کی سعادت پاتا تو اس کے گھر کے تمام چھوٹے بڑوں کا تفصیل سے حال پوچھنا آپ کے دائرہ عمل میں داخل ہے۔ بعض رفقاء کو میں نے دیکھا کہ وہ بے تکلف کبھی کبھی کوئی فرمائش کھانے وغیرہ کی کر دیتے حضرت (اماں جان) سن کر بہت خوش ہوتیں اور خاص اہتمام سے اس کو پورا کرتیں۔ اس قسم کے احباب میں سے ایک میرے نہایت ہی مخلص مخدوم بھائی حضرت منشی ظفر احمد صاحب تھے۔‘‘

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 375تا378)

غزل

اللہ ان کے شر ان پر الٹائے گا
انشاءاللہ امن کا موسم آئے گا

حق کو غالب آنا ہے ہر حالت میں
باطل اک نہ اک دن منہ کی کھائے گا

ذلت کے دریائے نیل میں ڈوبے گا
جو بندہ فرعونوں کے گُن گائے گا

ظالم کے کردار پہ جو خاموش رہے
اصل میں ظالم کا وہ ساتھ نبھائے گا

ڈرتے ہیں اب لوگ عبادت گاہوں سے
کب کوئی دہشت گرد وہاں در آئے گا

شیخ نہ مجھ سے میرا عقیدہ پوچھے گا
پوچھے گا تو شرمندہ ہو جائے گا

میری نسبت اس کو اپنی جان عزیز
میرا ذکر کرے گا تو گھبرائے گا

مجھ کو اپنا گھر جلنے کی فکر نہیں
اس سے کچھ اندھیرا تو چھٹ جائے گا

وہی تو قدسیؔ عہد میں پورا اترے گا
آخر تک جو سچ کا ساتھ نبھائے گا

عبدالکریم قدسی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ضیاء الدین حمید صاحب

حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی اور آپ کی نسل پر حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کی شفقتیں

حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب آف کپورتھلہ سراوہ ضلع میرٹھ انڈیا کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد بزرگ بہت ہی نیک اور ولی اللہ انسان تھے۔ آپ جب حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے گئے تو راستے میں انہوں نے کشف میں دیکھا کہ حضرت امام مہدی پیدا ہو چکے ہیں۔ واپس وطن آکر آپ نے اپنے کشف کا ذکر گھر والوں کے پاس کیا اور فرمایا کاش کہ میں بھی حضرت امام مہدی کا زمانہ پالیتا اور وصیت کی جب حضرت امام مہدی کا ظہور ہو تو آپ لوگ ان کی بیعت کر لینا۔ 1857ء کی جنگ کے وقت دہلی اور میرٹھ کے بہت سے لوگ ریاست کپورتھلہ تشریف لے آئے۔ 25,20 خاندان روزگار کے سلسلہ میں یہاں آکر سکونت پذیر ہو گئے اور یہ سب ایک ہی محلّہ میں آباد تھے۔ جو ہندوستانیوں کا محلّہ کہلاتا تھا۔ ان کی آپس میں برادری، لین دین، زبان اور تمدن قائم رہا۔

حضرت منشی صاحب پہلے تو محکمہ مال میں نائب تحصیلدار تھے پھر جلد ہی آپ کو محکمہ دفاع میں تبدیل کر کے کمانڈر انچیف کا سیکرٹری بنا دیا گیا۔ ان دنوں حضرت محمد خان صاحب ریاست کے ایک بڑے افسر تھے۔ سرکاری اصطبل کے انچارج تھے اور تقریباً 400 آدمی ان کے ماتحت تھے۔ سینکڑوں گاڑیاں اور گھوڑے تھے۔ فارغ ہو کر احمدی احباب ان ہی کے ہاں جمع ہو جاتے اور پھر حضرت مسیح موعود کا ذکر ہوتا یا آپ کی کوئی کتاب پڑھی جاتی۔ عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں ان ہی کے ہاں ادا کی جاتیں اور بہت رات گئے احباب اپنے گھروں کو جاتے غرضیکہ یہ تمام لوگ عشق و محبت کے بندے تھے اور آپس میں بے نظیر ہمدردی اور محبت رکھتے تھے اگر کسی دن کوئی شخص نہ آتا تو اس کے گھر پر جا کر خیریت دریافت کرتے۔

آپ کی بیعت کا واقعہ

آپ کا شمار 313 رفقاء میں ہے۔ نہایت عبادت گزار ولی اللہ تھے جب لدھیانہ میں حضرت اقدس نے بیعت لینے کا اعلان فرمایا تو حضرت منشی ظفر احمد صاحب نے منشی صاحب سے لدھیانہ چلنے کو کہا۔ تو منشی صاحب نے فرمایا کہ میں استخارہ کرلوں۔ تو منشی ظفر احمد صاحب نے فرمایا تم استخارہ کرو۔ ہم تو جاتے ہیں۔ حضرت منشی اروڑا صاحب، حضرت منشی محمد خان صاحب یکے بعد دیگرے لدھیانہ کو روانہ ہو گئے۔ پہلے حضرت منشی اروڑا صاحب نے بیعت کی۔ پھر حضرت منشی ظفر احمد صاحب نے بیعت کی۔ بیعت کرتے وقت حضرت اقدس نے دریافت فرمایا آپ کے رفیق کہاں ہیں۔ اس پر حضرت منشی ظفر احمد صاحب نے فرمایا۔

منشی اروڑا صاحب نے بیعت کر لی ہے اور محمد خان صاحب غسل کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں نہا کر بیعت کروں گا۔ چنانچہ بعد میں محمد خان صاحب نے بیعت کی اور منشی عبدالرحمٰن صاحب کو استخارہ کرنے پر آواز آئی ”عبدالرحمٰن آجا“۔ چنانچہ دوسرے دن آکر منشی عبدالرحمٰن صاحب نے بیعت کر لی۔ اس طرح سے آپ کا بیعت میں نمبر 10 واں تھا۔ دیکھئے یہ اپنا اپنا رنگ ہے۔ ایک وہ تھے فوراً چل پڑے۔ ایک نے انتہائی ادب کے پیش نظر غسل کر کے بیعت کرنا چاہی۔ ایک نے استخارہ کو مقدم سمجھا۔ ہر ایک کا اخلاص اپنے اپنے ذوق کے مطابق ظاہر ہے اور کسی کو کسی پر ترجیح دینا مشکل ہے۔ اسی قسم کا اختلاف ہے جو برکت کو موجب ہوتا ہے اور جس پر کوئی نکتہ چینی نہیں ہو سکتی۔

گلہائے رنگا رنگ سے ہے زینت چمن
اے ذوق اس جہاں کو ہے زیب اختلاف سے

آپ کی امانت اور دیانت

آپ نے 55 سال ملازمت کی اس زمانے میں افسر اعلیٰ کی مرضی پر موقوف ہوتا تھا کہ حق پنشن کے بعد بھی مناسب اور قابل شخص کو ملازمت میں توسیع دیتا رہے۔ منشی صاحب ایک طویل عرصہ تک ناظر محکمہ جنگی رہے۔ لاکھوں روپے کا حساب کتاب تھا۔ کئی کمانڈر انچیف آئے اور گئے۔ سب حضرت منشی صاحب کی دیانت اور خدمت گزاری کے قدردان تھے۔ 55 سال کے بعد منشی صاحب سبکدوش ہوئے تو حساب میں کوئی بقایا آپ کے ذمہ نہ تھا۔

حالانکہ نظارت کا عہدہ حسابات کے لحاظ سے بڑا مشکل اور پیچیدہ معاملہ ہے۔ کم کوئی ایسے شخص ہوں گے جو حسابات کی الجھنوں سے پاک نکلیں۔

منشی صاحب کی دیانت مندرجہ ذیل دو واقعات سے بھی ہویدا ہے اور نیز یہ کہ آپ تقویٰ کی کس قدر باریک راہوں پر چلنے والے تھے۔

پنشن پانے کے بعد منشی صاحب نے اپنی ملازمت کا پھر محاسبہ کیا اور یہ محسوس کیا کہ وہ سرکاری سٹیشنری سے غریب طلباء، بچے یا دوست احباب کو وقتاً فوقتاً کوئی کاغذ قلم دوات یا پنسل دیتے رہے ہیں۔ بات یہ تھی کہ محلے کے طلباء بچے یا دوست احباب منشی صاحب سے کوئی چیز مانگ لیتے تھے اور لحاظ کے طور پر منشی صاحب دے دیتے تھے۔ یہ ایک بہت ہی ناقابل ذکر شے ہوتی تھی اور کئی سالوں میں بھی 7,5 روپے سے زیادہ قیمت نہ رکھتی ہوگی۔ لیکن منشی صاحب نے محسوس کیا کہ انہیں ایسا کرنے کا دراصل حق نہیں تھا۔ پس آپ نے وزیراعظم کو لکھا کہ میں نے اس طریق پر بعض دفعہ سٹیشنری صرف کی ہے۔ آپ مجھے معاف کر دیں تاکہ میں خدا تعالیٰ کے روبرو جواب دہی سے بچ جاؤں۔ ظاہر ہے وزیراعظم نے ان سے درگزر کیا۔

منشی صاحب بوڑھے ہو گئے۔ روزنامچہ لکھنے کی عادت تھی۔ آپ نے یہ دیکھنا چاہا کہ میرے ذمہ کسی کا قرض تو نہیں ہے۔

روزنامچے کی پڑتال کرتے ہوئے کوئی 40 سال قبل کا ایک واقعہ درج تھا۔ یعنی منشی صاحب نے ایک غیر احمدی سے مل کر ایک معمولی سی تجارت کی تھی۔ اس کے نفع میں سے بروئے حساب 40 روپے کے قریب منشی صاحب کے ذمہ نکلتے تھے۔ آپ نے یہ رقم حقدار کے نام بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی۔ تار سید بھی حاصل ہو جائے۔ وہ شخص کپورتھلہ کا رہنے والا تھا اور ”عجب خان“ اس کا نام تھا۔ منی آرڈر وصول ہونے کے بعد وہ اپنی مسجد میں گیا اور لوگوں سے کہا کہ تم احمدیوں کو برا تو کہتے ہو لیکن یہ نمونہ بھی تو کہیں دکھاؤ۔ 40 سال قبل کا واقعہ ہے اور خود مجھے بھی یاد نہیں کہ میری کوئی رقم منشی صاحب کے ذمہ نکلتی ہے۔

حضرت منشی صاحب صوم و صلوٰۃ اور تہجد کے ہمیشہ پابند تھے۔ بڑھاپے میں بھی یہی معمول رہا۔ پنجوقتہ نماز باجماعت بیت الذکر میں پڑھتے تھے۔ یاد خدا آپ کے چہرے مبارک سے عیاں تھی۔ سادگی اور خاکساری ان کا طبعی وصف تھا۔ حضرت منشی صاحب نے ایک رسالہ بھی تصنیف کیا اور اسے شائع کیا۔ یہ ایک مقامی شخص کے اعتراضات کے جواب میں تھا۔ رسالے کا نام تھا۔ ”عبدالرحمٰن بجواب مسیح قادیان“ معترض کی خوب خوب قلعی کھولی گئی تھی۔

حضرت منشی صاحب کپورتھلہ سے ہجرت کر کے قادیان دارالامان تشریف لے گئے اور 100 سال کی عمر میں وفات پائی۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہوئے۔

حضرت منشی صاحب کی 4 بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا۔ بیٹے کا نام حضرت ڈاکٹر منشی عبدالسمیع صاحب تھا اور آپ بھی اپنے والد کے رنگ میں رنگین تھے۔ وہی زہد وتعبد اور فقر وغنا اور سوز وگداز ان میں بھی پایا جاتا تھا۔

جب بیت احمدیہ کپورتھلہ پر مخالفین نے قبضہ کر لیا اور احمدیوں کو عدالت میں دعویٰ کرنا پڑا تو شہر کے عمائد اور رؤسا مدعا علیہ تھے۔ احمدی چند احباب تھے۔ ان کا رسوخ و اثر کوئی نہ تھا۔ مخالفین کو یقین کامل تھا کہ عدالت ان کے حق میں فیصلہ کرے گی۔ احمدیوں کے راستے تک بند کر دیئے گئے۔ حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب اور آپ کے بیٹے حضرت منشی ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب چکر کاٹ کر گھر کو جاتے تھے۔ حضرت حافظ امام الدین صاحب جو بیت احمدیہ کے امام تھے، کو پیٹا گیا اور گھسیٹا گیا آپ کی پگڑی میں آگ پھینکی گئی۔ گالی گلوچ ایک عام بات تھی۔ بعض آوارہ طبع لوگ راستہ روکے رہتے تھے اور احمدیوں کو ستانا اور ان کو گالی دینا ان کا ایک محبوب اور موجب ثواب مشغلہ تھا۔ 7 سال تک یہ مقدمہ جاری رہا۔ اتفاقاً دوران مقدمہ حضرت منشی فیاض علی صاحب نے لدھیانہ کے مقام پر ایک محفل میں بڑے عجز و الحاح کے ساتھ آبدیدہ ہو کر حضرت مسیح موعود سے عرض کیا کہ ہم سے بیت احمدیہ چھن گئی ہے۔ حضور دعا کریں کہ یہ ہمیں مل جائے۔ حضور نے اس وقت بڑے جلال کے رنگ میں فرمایا کہ

اگر میں سچا ہوں اور میرا سلسلہ سچا ہے تو بیت احمدیہ تمہیں ضرور ملے گی۔ بالآخر خانہ خدا کا فیصلہ احمدیوں کے حق میں ہوا اور نہایت مخالفانہ حالات کے باوجود آخری عدالت کے حاکم نے ہمارے خلاف فیصلہ کرنا چاہا۔ وہ بحث سن چکا تھا اور مخالفانہ انداز اختیار کر چکا تھا۔ بحث کے بعد مقدمہ فیصلہ پر رکھا گیا کہ ایک دن وہ کچہری آنے کی تیاری میں تھا کہ اچانک اس کی موت واقع ہو گئی۔ یعنی حرکت قلب بند ہو جانے سے حضرت منشی عبدالسمیع صاحب ابن حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب نے ایک روز پہلے یہ رویا دیکھا کہ کسی شخص نے بازار میں آپ سے یہ ذکر کیا ہے کہ اس حاکم کی اچانک موت واقع ہو گئی ہے۔ دوسرے دن من وعن یہ واقعہ ظہور میں آیا اور بازار میں جاتے ہوئے ایک شخص نے حضرت منشی صاحب سے ذکر کیا کہ وہ حاکم فوت ہو گیا ہے۔ حضرت منشی صاحب کا رویا من وعن پورا ہوا اور وہ حاکم مر گیا اور اس کی جگہ دوسرا حاکم آ گیا۔ جس نے احمدیوں کے حق میں فیصلہ دیا۔

جماعت احمدیہ کپورتھلہ کا اخلاص

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی 1905ء کے ایک سفر کے حالات میں تحریر فرماتے ہیں کہ:

والدہ صاحبہ حضرت اماں جان نے کپورتھلہ میں ٹھہرنا تھا...... ہم کپورتھلہ پہنچے یہ وہ جگہ ہے کہ جہاں حضرت اقدس مسیح موعود کا بھی کچھ مدت قیام رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت ہے کہ خاص خاص جگہوں میں خاص خاص خصوصیتیں ہوتی ہیں۔ کپورتھلہ کی مٹی میں خدا تعالیٰ نے وہ اثر رکھا ہے کہ یہاں جس قدر لوگ سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں کسی دلیل کسی معجزہ کسی نشان کی وجہ سے نہیں ہوئے اور نہ انہیں کسی کشف و کرامت کی ضرورت ہے کہ ان کے ایمان کو قائم رکھے۔ بڑے سے بڑا ابتلا ہو اور کیسا ہی سخت امتحان ہو۔ ان لوگوں پر خدا کا کچھ ایسا فضل ہے کہ ان کا پائے ثبات ذرہ بھی لغزش نہیں کھاتا اور اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کی معجزانہ زندگی کو دیکھ کر آپ کی بیعت ہی نہیں کی بلکہ عشق پیدا کیا ہے اور یہاں تک ترقی کی ہے کہ ع

لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید

کا معاملہ ہو گیا ہے۔ ان لوگوں نے خدا کے مرسل کی زندگی کو دیکھ لیا ہے کہ وہ کیسی پاک اور صاف تھی اور مشاہدہ کر لیا ہے کہ وہ گناہوں سے کیسا پاک تھا۔ پس

اب جو کچھ ہو کوئی بات ان کے ایمان کے برخلاف نہیں ہوتی۔ ان کے ہاتھ میں وہ دلیل آ گئی ہے اسے کوئی توڑ ہی نہیں سکتا اور وہ یہ کہ ایسا راستباز آدمی خدا پر جھوٹ بول سکتا ہے؟ اور یہ ایک ایسی پکی بات ہے کہ اس کا توڑنا پھر انسان کی طاقت سے باہر ہے''۔

(رفقاء احمد جلد 4 ص 50۔ الحکم 7 مئی 1909ء)

بعدش سرمہ چشم آریہ طبع ہوئی تو حضرت اقدس نے کپورتھلہ میں بھجوائے۔ حضرت منشی چراغ محمد صاحب حضرت منشی محمد خان صاحب حضرت منشی اروڑا خان صاحب حضرت منشی ظفر احمد صاحب اور حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب سرمہ چشم آریہ بیت احمدیہ میں پڑھا کرتے تھے۔ جب حضرت اقدس کو مسیح موعود ہونے کا الہام ہوا تو حضرت منشی اروڑا خان صاحب نے ذکر کیا کہ ایک بڑا ابتلاء آنے والا ہے وہ قادیان سے یہ الہام سن کر آئے تھے۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب نے دریافت کیا مگر انہوں نے نہ بتلایا مگر یہی کہتے رہے کہ ایک بڑا ابتلاء آنے والا ہے۔ اس پر حضرت منشی ظفر احمد صاحب خود قادیان چلے گئے تو حضور نے فرمایا کہ ہمیں یہ الہام ہوا ہے اس پر حضرت منشی ظفر احمد صاحب نے عرض کیا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان کا زمانہ پائے وہ میرا اسلام انہیں پہنچاوے۔ اس لئے میں آپؑ کی طرف سے سلام پہنچاتا ہوں۔ حضور بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ جس اخلاص اور محبت سے کپورتھلہ والوں نے مانا ہے۔ اس کی نظیر کم ہے۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلہ واپس آئے تو حضرت منشی اروڑا خان صاحب حضرت منشی محمد خان صاحب سے اس دعویٰ کا ذکر کر چکے تھے۔ اس پر تینوں دوست حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کے ہاں گئے اور آپ سے حضرت مسیح موعود کے اس دعویٰ کا ذکر کیا تو آپ نے معاً کہا۔ آمنا وصدقنا۔

حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کی ایک روایت مرقوم ہے کہ جالندھر میں حضرت اقدس خداتعالیٰ کی وحدانیت پر ایک دفعہ تقریر فرما رہے تھے۔ اس وقت ایک انگریز افسر جو کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس تھا آ گیا اور ٹوپی اتار کر حضرت اقدس کو سلام کیا اور حضرت اقدس کی تقریر سننے کے لئے کھڑا رہا باوجودیکہ اس کے بیٹھنے کے لئے کرسی بھی منگوائی گئی۔ مگر وہ نہ بیٹھا اور یہ عجیب بات تھی کہ وہ تقریر سنتا ہوا سبحان اللہ۔ سبحان اللہ کہتا تھا۔ تھوڑا عرصہ تقریر سن کر حضرت اقدس کو سلام کر کے چلا گیا۔ اس کے بعد جب حضور سیر کو تشریف لے جاتے تو وہ راستے میں گھوڑے پر سوار مل جاتا اور گھوڑے کو ٹھہرا کر ٹوپی اتار کر سلام کرتا یہ اس کا معمول تھا۔

حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب فرماتے تھے کہ جب طاعون شروع ہوئی تو جماعت کپورتھلہ نے بذریعہ خط حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کیا کہ اگر حضور اجازت دیں تو ہم قادیان آ جائیں۔ حضور نے تحریر فرمایا نہیں تم اسی جگہ رہو اور کپورتھلہ کو قادیان کا محلّہ تصور کرو حضرت منشی فیاض علی صاحب جو کہ حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کے ہم وطن تھے تو آپ کو حضرت منشی صاحب نے لکھا کہ سراوہ سے یہاں کپورتھلہ آ جائیں۔ یہاں پر ملازمت کا بھی انتظام ہو جائے گا۔ آپ کپورتھلہ تشریف لے آئے۔ حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب نے آپ کو اپنے گھر ٹھہرایا اور اپنے بیٹے کی طرح ان کا خیال رکھا۔

ہماری والدہ جو کہ حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کی پوتی ہیں اکثر حضرت منشی فیاض علی صاحب کا ذکر کیا کرتی تھیں اور ہمیشہ چچا فیاض علی کہہ کر آپ کو یاد فرماتی تھیں۔ حضرت منشی فیاض علی صاحب کو محکمہ دفاع میں ملازمت مل گئی۔ حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب بھی محکمہ دفاع میں کمانڈر انچیف کے ساتھ کام کرتے رہے۔ بعد میں محکمہ دفاع میں ہی ناظر کے عہدے سے ریٹائرڈ ہوئے۔

حضرت منشی فیاض علی صاحب کے ایک افسر کرنل جوالا سنگھ تھے آپ کی ان سے نہیں بنتی تھی وہ آپ کو بہت تنگ کرتا تھا اس پر حضرت منشی صاحب نے حضرت اقدس کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا۔ اس پر حضرت اقدس نے فرمایا عشاء کی نماز کے بعد دوسو مرتبہ لاحول پڑھا کریں۔ چنانچہ انہوں نے اس پر عمل کیا اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تھوڑے ہی دنوں بعد کرنل صاحب کی پنشن ہو گئی اور ان کی جگہ ان کا بیٹا آ گیا جو حضرت منشی صاحب کی بہت عزت کرتا تھا۔

حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کے ایک داماد حضرت منشی فضل حق تھے جب انہیں حضرت منشی فیاض علی صاحب کے اس واقعہ کا پتہ لگا تو انہوں نے بھی اس پر عمل کیا۔ کیونکہ ان کے خلاف ایک قتل کا مقدمہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی باعزت بری کر دیا۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب حضرت منشی ظفر احمد صاحب، حضرت منشی اروڑا خان صاحب اور منشی عبدالرحمٰن صاحب کا ذکر کر کے فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ اپنے ایک خط میں جو کہ حضرت منشی محمد خان صاحب کے نام لکھا تھا۔ اس میں آپ نے لکھا ''میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اس دنیا اور آخرت میں خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے ساتھ ہوں گے''۔

حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بہت احسانات ہیں۔ جیسا کہ ذکر ہوا ہے آپ کی چار بیٹیاں تھیں اور ایک بیٹا تھا یہاں پر میں صرف دو بیٹیوں کا ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔ آپ کی ایک بیٹی آپا امۃ اللہ تھیں اور دوسری بیٹی آپا ہاجرہ تھیں۔

آپا امۃ اللہ صاحبہ کے بارے میں عرض کرتا ہوں کہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی خدمت کا اس عاجز کو تقریباً ایک سال تک موقع ملا۔ آپ کی محبت اور شفقت کو میں آج بھی یاد کرتا رہتا ہوں۔ آپ نے جس طرح محبت کا سلوک میرے ساتھ کیا۔ اس طرح تو میری والدہ نے بھی نہیں کیا۔ آپ نے مجھے وہ واقعہ بھی سنایا کہ کس طرح سے میری والدہ کی پھوپھی آپا امۃ اللہ صاحبہ کے تین بچوں کی پرورش کی اور فرمایا ضیاء الدین صاحب اس طرح سے وہ بچے ایک آپ کے ماموں اور دو بیٹیاں آپ کی خالائیں لگیں۔

ہوا یوں کہ آپا امۃ اللہ کی شادی کے بعد آپ کے ہاں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہوئیں ابھی بچے چھوٹے ہی تھے کہ والد کی محبت سے محروم ہو گئے۔ جب اس بات کا علم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو ہوا تو آپا امۃ اللہ صاحبہ کی شادی دوسری جگہ کروا دی اور بچوں کو آپ نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے سپرد کر دیا کہ آپ اور مبارکہ بیگم صاحبہ ان بچوں کی پرورش کریں تو یہ یتیم بچے نوابوں کے گھر پل کر بڑے ہوئے جو آجکل کراچی میں ہیں اس بات کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بھی حضرت نواب منصورہ بیگم صاحبہ کے حوالہ سے بھی کیا تھا۔

اب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دوسرے بڑے احسان کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو کہ آپ نے آپا ہاجرہ صاحبہ پر کیا۔ آپ کی بڑی بیٹی محترمہ سراج بی بی صاحبہ انچارج دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ تحریر کرتی ہیں (جو کہ مصباح نومبر دسمبر 1965ء میں درج ہے) میرے والد صاحب کا جب انتقال ہوا اس وقت میری عمر تقریباً 8 سال کی تھی اور میری چھوٹی بہن عائشہ کی عمر 6 سال، رشتہ داروں کے ناواجب سلوک سے زندگی سخت تنگ گزرنے لگی تھی۔ اتنی تنگ کہ بیان سے باہر ہے۔ آخر ایک نیک دل خاتون جو کہ ہمارے لئے فرشتہ رحمت ثابت ہوئی۔ میری والدہ اور دونوں بہنوں کو حضرت سیدہ ام طاہر صاحب کے ہاں چھوڑ آئی۔ آپ نے میری والدہ کو اپنے ہاں کھانا پکانے کے لئے رکھ لیا۔ اس طرح ہم تینوں کو حضور اور حضور کے بیوی بچوں کی خدمت کا موقعہ مل گیا اور صرف خدمت کا ہی موقعہ نہیں بلکہ ہمیں ایک مشفق باپ مل گیا۔ جو اپنے سگے باپ سے کہیں زیادہ بلکہ کروڑوں درجہ بہتر باپ تھا۔ جس سے ہم نے روحانی وجسمانی دونوں طرح کی غذائیں حاصل کیں چونکہ اس صورت میں ہم تینوں کو دن رات حضور کے قریب رہنے کا موقعہ ملا۔ اس لئے میں ان واقعات پر روشنی ڈالتی ہوں جو میری آنکھوں نے دیکھے اور کانوں نے سنے اور ان واقعات پر میرا خداتعالیٰ گواہ ہے۔

حضور کا سلوک ہمارے ساتھ بالکل اپنے بچوں کا سا تھا۔ آپ کی محبت اور شفقت بے مثال تھی۔ والد صاحب کی وفات کے وقت ہم دونوں بہنیں نصرت گرلز سکول میں پڑھتی تھی۔ اب آپ کے ہاں رہنے کی وجہ سے ہمارے سکول جانے میں کوئی روک نہیں ہوئی۔ بوقت ضرورت جس طرح صاحبزادی امۃ القیوم و صاحبزادہ امۃ الرشید بیگم کے لئے ماسٹر رکھے جاتے تھے۔ اسی طرح ہم دونوں بہنیں بھی ان سے فائدہ حاصل کرتی تھیں۔

جس طرح گھر میں اماں قدیراں نے دونوں صاحبزادیوں کو مشین چلانی سکھائی اسی طرح مجھے بھی سکھائی۔ غرضیکہ حضور کی طرف سے ہم دونوں بہنوں کو ہر طرح کی سہولت حاصل تھی۔ حتیٰ کہ ہمیں اپنا گھر اپنے رشتہ دار اپنا باپ سب کچھ بھول گیا یہ صرف اور صرف حضور کی شفقت بھرے سلوک کا نتیجہ تھا۔

حضرت سیدہ ام طاہر کی ہدایات کے مطابق میری والدہ حضور کا کھانا پکاتی تھیں اور ہم دونوں بہنوں کو کھانا اٹھا کر لے جانا ہوتا تھا۔

حضور کھانا بہت ہی کم کھاتے تھے۔ بمشکل دو پھلکے اگر چاول پکے ہوتے تو ساتھ دو چار لقمے چاولوں کے کھا لیتے۔ کھانا کھانے کے دوران حضور اخبار بھی پڑھتے رہتے یا ڈاک دیکھتے رہتے تھے۔ کوئی وقت بھی حضور کا ایسا نہ ہوتا کہ حضور جماعتی یا دینی کاموں سے فارغ ہوتے۔ حضور کھانا کھا کر نماز پڑھانے کے لئے تشریف لے جاتے تو بارہا راستہ میں عورتیں اپنے رقعے دیتیں۔ حضور راستہ میں ہی پڑھ کر ان کا جواب عنایت فرما دیتے۔ کسی نے بچے کا نام رکھوانا ہوتا تو وہ بھی اسی وقت تجویز فرما دیتے۔

حضور کا معمول تھا کہ صبح کی نماز کے بعد کچھ دیر آرام فرماتے اور جب اٹھتے تو اخبار الفضل آپ کے لئے آ چکا ہوتا تھا۔ حضور اٹھتے ہی الفضل کا مطالعہ فرمانے لگ جاتے۔ بعض رقعہ جات بھی آئے ہوتے ان کے بھی اسی وقت جواب عنایت فرما دیتے۔

ایک مرتبہ جبکہ حضور شملہ میں تشریف فرما تھے۔ اوپر کی منزل میں حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ رہتی تھیں اور نیچے کی منزل میں حضور کی بیگمات و بچگان اور دفتر کا عملہ رہتا تھا۔ جمعہ کا دن تھا۔ دھوبی وقت پر کپڑے نہ لایا تھا اور گھر سے بھی کوئی دھلی ہوئی پگڑی نہ نکلی تو حضور خود اپنی پگڑی دھونے بیٹھ گئے۔ حضرت سیدہ ام طاہر نے بہت اصرار کیا کہ لائیں میں دھو دوں۔ حضور نے فرمایا کہ میں کسی ناراضگی کی وجہ سے یہ کام نہیں کر رہا۔ بلکہ اس لئے دھو رہا ہوں کہ ہمارے پیارے آقا حضرت رسول کریمؐ بھی خود اپنے ہاتھ سے اس قسم کے کام کیا کرتے تھے۔

اسی طرح قادیان میں حضور کو متعدد مرتبہ اپنے رومال خود اپنے ہاتھ سے میں نے دھوتے دیکھا ہے۔ سردیوں میں کمرے کی بڑی انگیٹھی میں جس کی آگ بجھنے کے قریب ہوتی خود کوئلے اور لکڑی وغیرہ لا کر ڈال لیتے۔ حضور کی خادمات سامنے کھڑی ہوتی تھیں لیکن حضور ان سے نہ کہتے۔

شملہ میں جس طرح اپنی بچیوں بی بی امۃ القیوم بیگم و بی بی امۃ الرشید بیگم کو مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے ساتھ تماشہ دیکھنے بھیجا۔ اسی طرح ہم دونوں بہنوں کو بھی ساتھ بھجوایا اور روپے بھی دیئے کہ بازار سے کچھ نہ کچھ خرید لینا۔ کیونکہ قادیان آنے کی تیاری تھی۔ قادیان میں حضور اکثر اپنے دفتر یعنی قصر خلافت میں ہی دن اور رات گزارتے تھے اور نیچے دفتر کا عملہ بھی ہوتا تھا تاکہ جلد سے جلد ہر کام سرانجام پائے۔

ہمارے پیارے آقا کی مہربانیاں اپنی جماعت کے لوگوں سے یتیموں سے بیواؤں سے دردمندوں سے یکساں تھیں۔ حضور نے صرف اپنی جماعت کے بے سہارا لوگوں کے ساتھ ہی شفقتیں نہیں فرمائیں۔

بلکہ میرے سامنے ہندو عورتیں اپنا وظیفہ لینے آیا کرتی تھیں جو کہ حضور نے اپنے پاس سے مقرر کیا ہوا تھا۔

حضور نے ہم دونوں بہنوں کے نکاح پڑھائے۔ ہمیں اپنے گھر سے باری باری رخصت کیا۔ ہر قسم کے تحفہ تحائف دے کر خاص طور پر اپنے ہاتھ سے بنے ہوئے عطروں کی شیشیاں عنایت فرمائیں۔

خالہ سراج بی بی صاحبہ کا مضمون تو بہت لمبا ہے جو کے 8 صفحات پر مشتمل ہے۔ میں نے پہلے دو صفحات کا مضمون تحریر کیا ہے۔ خالہ سراج بی بی صاحبہ کی شادی پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہم سب رشتہ داروں کو بھی اپنے گھر بلوایا تھا اور حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ کے ہاں سے رخصت فرمایا تھا۔ جس میں یہ عاجز بھی شامل تھا۔

یہ واقعات لکھتے لکھتے مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث یاد آ گئے۔ یہ عاجز ایک دن جب حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو سردی بہت تھی اور کمرہ بہت ٹھنڈا تھا۔ حضور انگیٹھی میں خود لکڑیاں رکھ کر آگ لگانے لگے۔ لکڑیاں کچھ گیلی تھیں اس لئے آگ نہیں لگ رہی تھی۔ عاجز نے عرض کیا حضور لائیں میں آگ لگائے دیتا ہوں حضور نے فرمایا تم کرسی پر بیٹھ جاؤ میں خود آگ سلگاؤں گا۔

اللہ اللہ عالمگیر جماعت کا خلیفہ اور امام جن کے ایک اشارے پر ہزاروں خادم حاضر ہو سکتے ہیں۔ اپنے اس خادم کو فرماتے ہیں تم کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ میں خود آگ سلگاؤں گا۔ کیا دنیا میں اس قسم کے واقعات کہیں اور بھی مل سکتے ہیں؟

خاکسار نے حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب آف کپورتھلہ کے خاندان پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے صرف دو احسانات کا ذکر کیا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ آپ کے ان گنت احسانات ہیں۔ خاکسار کی والدہ مریم بیگم جو حضرت منشی ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کی بڑی صاحبزادی تھیں اور حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کی پوتی تھیں۔ 1901ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ کی پیدائش پر آپ کی والدہ ماجدہ جو کہ حضرت صوفی احمد جان آف لدھیانوی کے خاندان سے تھیں، انتقال کر گئیں۔ والدہ صاحبہ کی والدہ ماجدہ کا نام ''سعیدہ'' تھا والدہ صاحبہ کی پرورش آپ کی پھوپھی آپا ہاجرہ صاحبہ نے کی۔

1917ء میں حضرت والد صاحب جو کہ کشمیر میں مربی سلسلہ تھے۔ حضور نے قادیان بلوا کر آپ کی شادی ہماری والدہ صاحبہ سے کر دی۔ نکاح آپ نے خود پڑھا اور رخصتی بھی آپ نے خود کی۔ چونکہ والدہ صاحبہ کا تعلق کپورتھلہ سے تھا اور حضرت والد صاحب بھی کپورتھلہ کے ہی رہنے والے تھے۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے اور 1902ء میں آپ نے حضرت اقدس کی بیعت کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نظر حضرت والد صاحب پر پڑی۔ اس طرح سے آپا ہاجرہ کی دو بیٹیاں ہی نہیں بلکہ تین بیٹیوں کی شادی حضور نے کروائی۔ اس طرح سے حضور کا یہ احسان بھی آپ پر تھا۔

خاکسار کی والدہ اپنے والد حضرت منشی ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب جو کہ محلّہ دارالفضل قادیان میں رہتے تھے جب جاتیں تو مجھے بھی ساتھ لے جاتیں میں حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کے کمرے میں چلا جاتا اور آپ کی چارپائی پر ہی بیٹھ جاتا۔ آپ جب حضرت اقدس کا ذکر فرماتے تو آپ کے چہرے پر بشاشت اور خوشی ہوتی اور آپ کا چہرہ نور سے تمتما اٹھتا۔ ایسے معلوم دیتا جیسے کوئی عاشق اپنے معشوق کا ذکر کر رہا ہے اور ہو بھی کیوں نا۔ آپ تو حضرت اقدس کے عاشق صادق تھے۔ آپ کو حضرت اقدس کا ذکر خیر کرتے ہوئے جو مزہ آتا اور آپ ذکر سے لطف اٹھاتے۔ دوسرا کوئی کیا اٹھائے گا آپ نے فرمایا جب میں سروس سے ریٹائرڈ ہونے لگا۔ تو میرے مخالفوں نے ہر طرح کے ہتھکنڈے استعمال کئے۔ لیکن الحمدللہ میرا تمام حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت اقدس کی دعاؤں سے بالکل صاف ستھرا نکلا۔ ایک پائی بھی کم نہ نکلی۔ آپ نے بتلایا کہ تمہاری والدہ جب تین سال کی تھیں تو حضور اقدس نے انہیں گود میں اٹھایا اور پیار دیا۔

آپ کے تعلقات حضرت صوفی احمد جان صاحب آف لدھیانہ سے بھی تھے اور قرابت داری بھی تھی۔ ہماری والدہ ماجدہ کی والدہ صاحبہ کا تعلق بھی حضرت صوفی احمد جان کے خاندان سے تھا۔

اگر دیکھا جائے تو صرف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے احسانات اس خاندان پر نہیں۔ بلکہ ہر خلافت کے دور میں احسانات جاری رہے اور اب تک خلافت کی برکات اور احسانات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ اس عاجز کو ہی لے لیں جس پر خلافت احمدیہ کے ان گنت احسانات ہیں۔ جن کا کچھ ذکر خاکسار نے الفضل میں بھی شائع کروایا ہے۔

اس وقت آپ کی اولاد اکناف عالم میں پھیلی ہوئی ہے۔ نیوزی لینڈ سے لے کر کینیڈا اور امریکہ تک آپ کے خاندان کا کوئی نہ کوئی فرد مل جائے گا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور خلافت کی برکات کا صلہ ہے۔ ہم جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔

میں جب اپنے بزرگوں کے حالات کو دیکھتا ہوں اور اپنا جائزہ لیتا ہوں۔ تو شرم سے سر جھکا لیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور ہماری اولادوں کو ان بزرگوں کے قدم بقدم چلنے کی توفیق عطا فرما دے اور ہم اپنے بزرگوں کا نام بلند کرنے والوں میں ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری اولادوں کو ہمیشہ خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھے اور دین کا خادم اور نظام جماعت کا ادنیٰ خادم بنائے ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔

مکرم جلال الدین شاد صاحب

جانوروں کا آپس میں پیار کا ایک انوکھا سلوک

اکثر شیر جھنڈ میں ایک علاقہ میں رہتے ہیں یہ علاقہ کئی میلوں تک پھیلا ہوتا ہے۔ جس میں اس جھنڈ کے شیروں کی حکمرانی ہوتی ہے کوئی دوسرا شیر اس علاقہ میں نہیں آتا اور عموماً شیر اپنے علاقے میں شکار کرتے ہیں۔ مسٹر ولیم نے اپنی ٹیم کے ہمراہ تنزانیہ کے جنگلوں میں نیشنل جغرافک سوسائٹی کے لئے سفر کیا اور نیشنل جغرافک سوسائٹی کے لئے شیروں کی زندگی کے متعلق فلم بنانے میں مصروف ہو گئے۔ وہ اکثر شیروں کے کئی علاقوں میں فلم بنانے کے لئے گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ چاروں طرف شیروں کے جھنڈوں کے علاقے تھے لیکن ان علاقے کے درمیان ایک ایسا بھی علاقہ آیا جہاں ایک شیرنی تھی وہ اکیلی شکار کرتی نظر آئی۔ مسٹر ولیم نے حیران ہو کر وہاں کئی دنوں تک ڈیرا ڈالا اور وجہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ اس علاقہ میں اکیلی شیرنی کیوں اکیلی شکار کرتی ہے اکیلی رہتی ہے اور اکیلے ہی سارا دن رات وقت گزارتی ہے۔

ایک دن انوکھا واقعہ پیش آیا مسٹر ولیم Mr William اور اس کی ٹیم نے دیکھا کہ شیرنی صبح اٹھ کر آہستہ آہستہ چل کر چنکاروں کے پاس گئی معلوم ہوا کہ ایک چنکارہ مادہ نے ایک بچے کو جنم دیا ہے ابھی وہ بچہ صحیح طور پر اٹھ کر کھڑا ابھی نہیں ہو سکتا تھا کہ چنکارہ مادہ اور دوسرے چنکارہ نے شیرنی کو اپنی طرف آتے دیکھا تو وہ سب بھاگ گئے وہ چنکارہ کا بچہ ابھی کھڑا ہونے کی کوشش کر رہا تھا کہ شیرنی اس بچہ کے پاس پہنچ گئی۔ شیرنی کو دیکھ کر بچہ اس کو اپنی ماں سمجھ کر ہمت کر کے کھڑا ہو گیا اور شیرنی کا دودھ پینے کے لئے اس کی طرف گیا اور شیرنی کا دودھ پینے کی کوشش کی۔ شیرنی اس بچہ کو دیکھ کر کھڑی ہو گئی وہ اس کو دودھ تو نہیں پلا سکتی تھی البتہ اس نے چنکارہ کے بچہ کو بہت پیار کیا اس کو چاٹ کر اچھی طرح صاف کیا اور اس کو کھڑا ہونے میں مدد کی اور اس کو سہارا دے کر ساتھ چلتی رہی۔ اسی طرح رات ہو گئی بچہ اور شیرنی ایک ساتھ سو گئے۔ بچے کو اچھی طرح اپنے جسم کے ساتھ لگ کر رات گزاری۔ اسی طرح شیرنی اس کو ساتھ لے کر گھاس کے میدان میں لے آئی۔ دو تین دن اسی طرح گزر گئے پھر ایک دن شیرنی نے چنکاروں کا جھنڈ دیکھا اور شیرنی نے خیال کیا کہ وہ اس کی ماں کو ساتھ لے آئے اس غرض کے لئے شیرنی نے بچہ کو ایک طرف کھڑا کر دیا اور آہستہ آہستہ چنکاروں کے جھنڈ کی طرف چلی گئی تا کہ وہ بچہ کو اس کی ماں کے پاس لے جائے شیرنی کو دیکھ کر چنکارے پھر ادھر ادھر بھاگ گئے ایک چنکارہ مادہ بچہ کے پاس آ بھی گئی اور بچہ نے اس کو دیکھ کر اس کا دودھ پینا چاہا۔ لیکن مادہ چنکارہ گھبرائی ہوئی تھی وہ شیرنی کو دور خاموش کھڑے دیکھ کر رہی تھی اس گھبراہٹ میں وہ بچہ کو چھوڑ کر بھاگ گئی چونکہ وہ بچہ کی ماں نہ تھی وہ اس کو دودھ نہ پلا سکی۔ شیرنی ناکام ہو کر بچے کو ساتھ لے کر پھر گھاس کے میدان میں اس کو لے آئی تا کہ وہ کچھ کھا لے۔

بچہ نے کچھ نہ کچھ ضرور گھاس پر منہ ڈال کر اس کو کھا لیا لیکن ماں کے دودھ کے بغیر اس کو طاقت نہ آ رہی تھی۔ وہ اگرچہ بڑا ہو رہا تھا لیکن دودھ کے بغیر کمزور ہوتا جا رہا تھا۔ دوپہر کو شیرنی اور بچہ ایک دوسرے پر سر رکھ کر سو جاتے اور اس طرح کچھ آرام کر لیتے لیکن بچہ کو جب بھوک لگتی وہ اٹھ جاتا پھر وہ دونوں گھاس کے میدان میں چلے جاتے کبھی کچھ دور پانی کا ذخیرہ تھا وہ وہاں دونوں اکٹھے جاتے پانی اکٹھے پیتے اور پھر آرام کرنے کے لئے ایک سایہ دار درخت کے تلے آرام کرتے۔

مسٹر ولیم اور اس کی ٹیم یہ نظارہ متواتر پندرہ دن تک دیکھتے رہے اور اس کی باقاعدہ فلم بناتے رہے 15 دن تک انہوں نے جو خاص بات دیکھی وہ یہ تھی کہ متواتر 15 دن تک شیرنی نے کوئی شکار نہ کیا اور صرف بچہ کی حفاظت کے لئے اس کے ساتھ ساتھ رہی اس وجہ سے وہ خود بھی بہت کمزور ہو چکی تھی ایک دن ایسا آیا کہ بچہ اور شیرنی سایہ دار درخت کے نیچے آرام کر رہے تھے دونوں کے جسم ساتھ ساتھ لگے ہوئے تھے چنکارہ کا بچہ اپنا منہ شیرنی کے پیٹ اور ٹانگوں کے درمیان رکھ کر سو رہا تھا کہ اچانک اس کو بھوک نے تنگ کیا وہ اٹھا اور اکیلا ہی ساتھ گھاس کے میدان میں چلا گیا۔ شیرنی بھی اٹھ گئی لیکن اس کی طرف منہ کر کے آرام کرتی رہی کہ اچانک ایک شیر کہیں سے وہاں آ گیا اس نے چنکارہ کے بچے کو دیکھا اور اس کو گردن سے پکڑ لیا۔ بچہ چلایا شیرنی اس کی طرف دوڑی لیکن طاقتور شیر کا مقابلہ نہ کر سکتی تھی۔ متواتر اس کے پیچھے پیچھے چلتی رہی لیکن اس دوران شیر نے بچہ کو مار کر کھانا شروع کر دیا۔ لیکن جب اس نے شیرنی کو دیکھا تو وہ بچہ کو لے کر دور بھاگ گیا تا کہ اپنا شکار خود کھائے۔ جہاں شیر نے بچے کو نیچے رکھ کر کھانا شروع کیا تھا وہاں بچے کا خون بہہ گیا شیرنی بہت پریشانی کے عالم میں خون کو سونگھتی رہی اور یہ اندازہ لگاتی رہی آیا کہ بچہ زندہ ہے یا مر گیا ہے اسی ثناء میں شیر بچے کو کھا کر چلا گیا۔ شیرنی نے واقعۃً اپنا منہ غم اور پریشانی کے عالم میں ایسا بنایا کہ اس کی آنکھوں میں آنسو ٹپکتے نظر آتے تھے۔ یہ نظارہ دیکھ کر Mr William مسٹر ولیم کی ٹیم بھی آنسو بہائے بغیر نہ رہ سکی۔ بعد میں ٹیم کے ممبر مسٹر ولیم کے ساتھ ایک نزدیکی گاؤں میں گئے اور تمام واقعہ ان کو سنایا۔ گاؤں والوں نے انہیں بتایا کہ یہ شیرنی بانجھ تھی۔ اسی لئے شیروں کے جھنڈ سے علیحدہ ہو کر ادھر آ ئی تھی اور انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس شیرنی نے یہ پانچواں بچہ تھا جس کو اپنانا چاہا تھا چار بچے پہلے اپنانا چاہے جن میں دو بچے مر گئے دو بچے بھاگ گئے اور یہ بچہ شیر کھا گیا۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

حضرت مسیح موعود کے سنہری ارشادات

لذات ہمارے خدا میں ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے مامور کر کے بھیجا ہے تا کہ میں زندہ ایمان زندہ خدا پر پیدا کرنے کی راہ بتلاؤں۔

عقلمند وہ ہے جو عذاب آنے سے پیشتر اس کی فکر کرتا ہے اور دور اندیش وہ ہے جو مصیبت سے پہلے اس سے بچنے کی فکر کرے انسان کو یہی لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھ کر برے کاموں سے توبہ کرے۔

نماز انسان کا تعویذ ہے۔ پانچ وقت دعا کا موقعہ ملتا ہے کوئی دعا تو سنی جائے گی اس لئے نماز کو بہت سنوار کر پڑھنا چاہئے اور مجھے بھی بہت عزیز ہے۔

صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔

حج ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جو کمال سلوک کا آخری مرحلہ ہے۔

میں نے بتا دیا ہے کہ ممارزقناھم روپیہ پیسہ سے مخصوص نہیں خواہ جسمانی ہو یہ سب اس میں داخل ہے جو علم سے دیتا ہے وہ بھی اس کے ماتحت ہے مال سے دیتا ہے وہ بھی داخل ہے۔ طبیب ہے وہ بھی داخل ہے۔

قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں۔

قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانے کی خبریں ہیں۔

یاد رکھو کہ صرف ترک شر ہی نیکی نہیں ہے نیکی اس میں ہے کہ ترک شر کے ساتھ کسب خیر بھی ہو۔

قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگی کے لئے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے۔

اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہیں۔ میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے۔

نیکی کا پہلا دروازہ اسی سے کھلتا ہے کہ اپنی کورانہ زندگی کو سمجھے اور پھر بری مجلس اور بری صحبت کو چھوڑ کر نیک مجلس کی قدر کرے۔

احسان سے بھی آگے بڑھو اور ترقی کر کے ایسی نیکی کرو کہ وہ ایتاء ذی القربیٰ کے رنگ میں رنگین ہو یعنی جس طرح سے ایک ماں اپنے بچے سے نیکی کرتی ہے ماں کی اپنے بچے سے محبت ایک طبعی اور فطری تقاضا پر مبنی ہے نہ کہ کسی طمع پر۔

روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو ان کے لئے دعا کرتے رہو اور طلاق سے پرہیز کرو۔ کیونکہ نہایت بدخدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے۔ جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو گندے برتن کی طرح جلد مت توڑو۔

جب تک اولاد کی خواہش محض اس غرض کے لئے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خدا تعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے بالکل فضول بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے۔

(دینی) پردہ سے یہ ہرگز مراد نہیں کہ عورت جیل خانہ کی طرح بند رکھی جائے قرآن شریف کا مطلب یہ ہے کہ عورتیں ستر کریں۔ وہ غیر مرد کو نہ دیکھیں جن عورتوں کو باہر جانے کی ضرورت تمدنی امور کے لئے پڑے ان کو گھر سے باہر نکلنا منع نہیں ہے وہ بے شک جائیں لیکن نظر کا پردہ ضروری ہے۔

میرا مذہب یہ ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو الگ کیا جاتا کل نبی جو اس وقت تک گزر چکے تھے سب کے سب اکٹھے ہو کر وہ کام اور وہ اصلاح کرنا چاہتے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہرگز نہ کر سکتے۔

تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔

ہمیں ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور پر کچھ کر کے دکھانے والے ہوں علمیت کا زبانی دعویٰ کسی کام کا نہیں ایسے ہوں کہ نخوت اور تکبر سے بکلی پاک ہوں اور صحبت میں رہ کر یا کم از کم ہماری کتابوں کا کثرت سے مطالعہ کرنے سے ان کی علمیت کامل درجہ تک پہنچی ہوئی ہو۔

ایمان کی شرط ہے آزمایا جانا۔ صحابہ کرام کیسے آزمائے گئے ان کی قوم نے طرح طرح کے عذاب دیئے۔ ان کے اموال پر بھی ابتلاء آئے۔ جانوں پر بھی خویش و اقارب پر بھی۔ اگر ایمان لانے کے بعد آسائش کی زندگی آ جاوے تو اندیشہ کرنا چاہئے کہ میرا ایمان صحیح نہیں کیونکہ یہ سنت اللہ کے خلاف ہے کہ مومن پر ابتلاء نہ آئے۔

ہر نبی ایک حجاب میں مستور ہوتا ہے مبارک وہ جو اس حجاب کے اندر سے اس کو پہچان لیتے ہیں۔

جب دانشمند اور اہل عقل انسان زمین اور آسمان کے اجرام کی بناوٹ پر غور کرتے اور رات اور دن کی بیشی کے موجبات اور علل کو نظر عمیق سے دیکھتے ہیں۔ انہیں اس نظام پر نظر دوڑانے سے خدائے تعالیٰ کے وجود پر دلیل ملتی ہے پس وہ زیادہ انکشاف کے لئے خدا سے مدد چاہتے ہیں اور اس کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور کروٹ پر لیٹ کر یاد کرتے ہیں۔

فساد کی نیت سے زمین میں مت پھرا کرو۔ یعنی اس نیت سے کہ چوری کریں یا ڈاکہ ماریں یا کسی کی جیب کتریں یا کسی اور ناجائز طریق سے بیگانہ مال پر قبضہ کریں۔

اطاعت کوئی چھوٹی سی بات نہیں اور سہل امر نہیں یہ بھی ایک موت ہوتی ہے۔ جیسے ایک زندہ آدمی کی کھال اتاری جائے ویسی ہی اطاعت ہے۔

اصل حقیقت دوستی اور مودت کی خیر خواہی اور ہمدردی ہے سو مومن نصاریٰ اور یہود اور ہنود سے دوستی اور ہمدردی اور خیر خواہی کر سکتا ہے احسان کر سکتا ہے مگر ان سے محبت نہیں کر سکتا یہ ایک باریک فرق ہے اس کو خوب یاد رکھو۔

نفاق اور ریاکاری کی زندگی لعنتی زندگی ہے یہ چھپ نہیں سکتی آخر ظاہر ہو کر رہتی ہے اور پھر ذلیل کرتی ہے۔

جب تم سچی گواہی کے لئے بلائے جاؤ تو جانے سے انکار مت کرو۔ حق و انصاف پر قائم ہو جاؤ اور چاہئے کہ ایک گواہی تمہاری خدا کے لئے ہو۔ جھوٹ مت بولو۔ اگرچہ سچ بولنے سے تمہاری جانوں کو نقصان پہنچے یا اس سے تمہارے ماں باپ کو ضرر پہنچے اور قریبیوں کو جیسے بیٹے وغیرہ کو۔

قرآن شریف کی رو سے لغو یا جھوٹی قسمیں کھانا منع ہے کیونکہ وہ خدا سے ٹھٹھا ہے اور گستاخی ہے اور ایسی قسمیں کھانا بھی منع ہے جو نیک کاموں سے محروم کرتی ہوں۔

کیسے خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں والدین کے حق کو تاکید کے ساتھ ظاہر فرمایا ہے اور ایسے ہی اولاد کے حقوق بلکہ تمام اقارب کے حقوق ذکر فرمائے ہیں اور مساکین اور یتیموں کو بھی فراموش نہیں کیا بلکہ ان حیوانات کا حق بھی انسانی مال میں ٹھہرایا ہے جو انسان کے قبضہ میں ہوں۔

انبیاء اور عباد الرحمٰن کی دعائیں جو ایک مومن کے زیر ورد رہنی چاہئیں۔ خدا تعالیٰ نے قرآن مجید کی ابتداء بھی دعا سے ہی کی ہے اور اس کو ختم بھی دعا پر ہی کیا ہے اس کا یہ مطلب ہے کہ انسان ایسا کمزور ہے کہ خدا کے فضل کے بغیر پاک ہو ہی نہیں سکتا اور جب تک خدا تعالیٰ سے مدد اور لذت نہ ملے یہ نیکی میں ترقی کر ہی نہیں سکتا۔ آمین

مکرم رانا محمد ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ صاحب

پشاور بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والے دو احمدی نوجوان

مکرم ریاض احمد صاحب اور مکرم امتیاز احمد صاحب کی یاد میں

خاکسار کی تقرری جب اچینی پایاں پشاور میں ہوئی تو جن دونو جوانوں نے خاکسار کا بہت ساتھ دیا اور پشتو سپیکنگ کے اس اجنبی علاقے میں خاکسار کا دل لگایا۔ ان میں خاص طور پر مکرم مختار احمد خان صاحب سابق انسپکٹر مال اور ان کے دو بیٹے تھے۔

اچینی پایاں میں مکرم خلیل احمد صاحب، مکرم ناصر احمد صاحب اور مکرم صیاد احمد صاحب کا حجرہ خاکسار کی قیام گاہ تھا۔ جو مربی ہاؤس بھی تھا نماز سنٹر بھی تھا اور بچوں کا کلاس روم بھی کیونکہ بیت الذکر میں ہم نماز ظہر و عصر اور مغرب ادا کرتے تھے جبکہ حالات کی وجہ سے عشاء اور فجر خاکسار کے کمرہ میں ہوتی تھی۔ خاکسار کی فیملی بوجہ گورنمنٹ ملازمت عموماً گرمیوں کی چھٹیوں میں خاکسار کے پاس آتی ہے۔ چنانچہ خاکسار مربی ہاؤس نہ ہونے کی وجہ سے کچھ پریشان تھا۔ چنانچہ بندہ نے اپنے پٹھان بھائیوں سے اس کا ذکر کیا۔ خاکسار یہاں وضاحت کر دے کہ پٹھانوں میں ایک رواج ہے کہ مردانہ اور زنانہ گھر علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں ہماری طرح بیٹھک نہیں بلکہ مکمل گھر علیحدہ ہوتا ہے۔ جس میں باتھ روم کمرے سب موجود ہوتے ہیں جب میں نے اپنی اس پریشانی کا ذکر مکرم مختار احمد صاحب سے کیا تو انہوں نے بڑی خوشی سے اپنا مردانہ حجرہ خاکسار کو پیش کر دیا۔ ان کے حجرہ میں بھی A.c لگا ہوا تھا۔ بہترین نیا بنا ہوا حجرہ تھا یہ ان کی قربانی تھی۔ پہلے سال مکرم مشتاق احمد صاحب نے اپنا کمرہ پیش کیا جس میں ہم قیام پذیر رہے جبکہ اگلے سال مکرم مختار احمد صاحب والد محترم مکرم ریاض احمد صاحب مرحوم اور مکرم امتیاز احمد صاحب مرحوم نے دے دیا۔ یوں ان کے ساتھ ہمارے گھریلو تعلقات بھی استوار ہو گئے انہوں نے ہمارا بہت خیال کیا۔ جب ربوہ سے پشاور پہنچے تو مکرم ریاض احمد صاحب اپنی گاڑی لیکر بس سٹاپ پر موجود تھے اور ہمارا سارا سامان خود اٹھایا اور ہمیں اپنے گھر لے آئے پھر تین دن تک ہمیں کھانا نہیں پکانے دیا یہ تو ماشاءاللہ پٹھانوں کی مہمان نوازی مشہور ہے، پھر بڑی مشکل سے خاکسار نے ان سے اجازت لی کہ اب ہمیں خود کھانا پکانے دیں رسول پاکؐ کے حکم کے مطابق تین دن تک مہمان نوازی آپ نے کر دی ہے۔

مکرم مختار احمد صاحب کی بڑی خواہش تھی کہ ان کا چھوٹا بیٹا امتیاز احمد مربی سلسلہ بنے جس کا انہوں نے مجھ سے بار بار ذکر کیا مگر افسوس کہ وہ جامعہ کے معیار پر پورا نہ آ سکا۔ مکرم امتیاز احمد صاحب کو قرآن مجید پڑھنے کی توفیق ملی ان کے والد صاحب ہمیشہ بچوں کی تربیت پر زور دیتے تھے اور ان کا ہمیں اپنے گھر میں قیام کرانے کا یہی مقصد تھا کہ بچے نظام جماعت سے خوب مانوس ہو جائیں۔

یہ دونوں نوجوان بھائی اپنے کسی کام کے سلسلہ میں بینک کے قریب سے گزر رہے تھے کہ دھماکہ ہو گیا اور یہ دونوں موقع پر شہید ہو گئے۔

ریاض احمد صاحب شادی شدہ تھے حضور انور نے ان دونوں کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ ایک بہن عصمت بی بی، ان کی والدہ اور ریاض احمد کی بیوی اور بچے لواحقین میں شامل ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر آن انہیں اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103854 میں کامران اکرم

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کامران اکرم گواہ شد نمبر 1 شہزاد اختر گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد

مسل نمبر 103855 میں آنسہ حفیظ

بنت حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی فضل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔آنسہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت 61711 گواہ شد نمبر 2 بشیراں بیگم

مسل نمبر 103856 میں امتہ الجمیل

زوجہ بشارت الٰہی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت-/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ الجمیل گواہ شد نمبر 1 عبد المالک گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر وصیت 31140

مسل نمبر 103857 میں حانیہ ایمن احمد

بنت مرزا سلطان احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد بھینس اندازاً مالیت (2) طلائی زیور اندازاً مالیت ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حانیہ ایمن احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا خورشید احمد ولد مرزا عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا عدیل احمد ولد مرزا خورشید احمد

مسل نمبر 103858 میں افضال احمد ذیشان

ولد عبد الطیف قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔افضال احمد ذیشان گواہ شد نمبر 1 عبد الطیف گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم

مسل نمبر 103859 میں اطہر احمد

ولد منور احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اطہر احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد قمر گواہ شد نمبر 2 طارق عزیز

مسل نمبر 103860 میں حکیم خالد محمود ناصر

ولد غلام رسول (مرحوم) قوم ہنجرا پیشہ مطب عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $3\frac{1}{2}$ مرلے واقع چونگی امر سدھو لاہور اندازاً مالیت-/700,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت مطب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حکیم خالد محمود ناصر گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید ارشد گواہ شد نمبر 2 مصلح الدین ثاقب

مسل نمبر 103861 میں فریحہ عروج

بنت خالد محمود قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فریحہ عروج گواہ شد نمبر 1 مصلح الدین ثاقب گواہ شد نمبر 2 عبد الرشید ارشد

مسل نمبر 103862 میں حنا مہوش

بنت خالد محمود قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔حنا مہوش گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید ارشد گواہ شد نمبر 2 مصلح الدین ثاقب

مسل نمبر 103863 میں فائزہ سیف

بنت رحمت اللہ سیف قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ سیف گواہ شد نمبر 1 رحمت اللہ سیف گواہ شد نمبر 2 اللہ دتہ

مسل نمبر 103864 میں سفیر احمد

ولد احسان الحق قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارابرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وصیت 36574 گواہ شد نمبر 2 طارق سلیم وصیت 50948

مسل نمبر 103865 میں ذوالفقار احمد

ولد محمد شفیع مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذوالفقار احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم گواہ شد نمبر 2 سید عثمان احمد شاہ

مسل نمبر 103866 میں محی الدین احمد

ولد قمر الدین ادریس قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محی الدین احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم گواہ شد نمبر 2 سید عثمان احمد شاہ

مسل نمبر 103867 میں پرویز احمد بلوچ

ولد نبی احمد بلوچ قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔پرویز احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم گواہ شد نمبر 2 سید عثمان احمد شاہ

مسل نمبر 103868 میں احمد مصلح ڈوگر

ولد اعجاز احمد حنیف ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد مصلح ڈوگر گواہ شد نمبر 1 واصل محمود گواہ شد نمبر 2 احسان احمد

مسل نمبر 103869 میں مبین احمد

ولد محمد حسین شاہد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کواٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-17 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبین احمد گواہ شد نمبر 1 واصل محمود ولد خالد محمود گواہ شد نمبر 2 اسامہ شمیم احمد

مسل نمبر 103870 میں عطاء الحکیم بٹ

ولد عبد الرزاق بٹ قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الحکیم بٹ گواہ شد نمبر 1 واصل محمود ولد خالد محمود گواہ شد نمبر 2 اسامہ شمیم احمد ولد شمیم پرویز

مسل نمبر 103871 میں ندیم احمد

ولد نذیر احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم اکبر وصیت 49740 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد رحمت خان

مسل نمبر 103872 میں فریحہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریحہ ناصر گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت 90251 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد طاہر وصیت 60838

مسل نمبر 103873 میں طاہرہ بشریٰ

بنت ناصر احمد قوم ارائیں مہر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت 90251 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد طاہر وصیت 60838

مسل نمبر 103874 میں عافیہ طاہر

بنت طاہر احمد قوم گھمن پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عافیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت 90251 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد طاہر وصیت 60838

مسل نمبر 103875 میں شیبا مبارک

بنت مبارک احمد قوم ورک پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شیبا مبارک گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت 90251 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد طاہر وصیت 60838

مسل نمبر 103876 میں ذنوبیہ منور

بنت منور احمد قوم ورک پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ذنوبیہ منور گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت 90251 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد طاہر وصیت 60838

مسل نمبر 103877 میں ماہم عزیز

بنت عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماہم عزیز گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت 90251 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد طاہر وصیت 60838

مسل نمبر 103878 میں فائزہ حسن

بنت احمد حسن قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ حسن گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت 9251 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد طاہر وصیت 60838

مسل نمبر 103879 میں زبیر احمد

ولد سید احمد خان قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد طلحہ ولد ملک محمد اعظم

مسل نمبر 103880 میں نصرت نسرین

زوجہ محمد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-8-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیت -/300,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 33 گرام 310. ملی گرام اندازاً مالیت -/110,000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت نسرین گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 محمد عمر قمر وصیت 36269

مسل نمبر 103881 میں فائزۃ البشریٰ

بنت سمیع اللہ قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فائزہ البشریٰ گواہ شد نمبر 1 اشمار احمد پراچہ وصیت 34925 گواہ شد نمبر 2 حافظ ناصر احمد آصف ولد نثار احمد طارق

مسل نمبر 103882 میں نسیم کوثر

زوجہ غلام اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) نقد رقم (از ترکہ والدین) مبلغ -/120,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم کوثر گواہ شد نمبر 1 غلام اللہ ولد صوفی عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 نور اللہ ولد غلام اللہ

مسل نمبر 103883 میں صدف یاسمین

بنت محمد ایوب بٹ قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 4 گرام 260. ملی گرام اندازاً مالیت -/12750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدف یاسمین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت 32683 گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب بٹ ولد فیروز دین

مسل نمبر 103884 میں ملک وحید احمد

ولد ملک غلام محمد قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/1100,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ ایک کنال واقع گھوگھیاٹ اندازاً مالیتی -/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک

وحید احمد گواہ شدنمبر 1 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد گواہ شدنمبر 2 ملک نوید احمد ولد ملک وحید احمد

مسل نمبر 103885 میں مبشرہ طاہرہ

زوجہ ملک وحید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ $4\frac{1}{2}$ مرلے واقع گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا اندازاً مالیت-/100000 روپے (2) طلائی زیور وزنی تقریباً 2 تولے اندازاً مالیت-/86000 روپے (3) حق مہر مبلغ-/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد تبسم ولد ملک وحید احمد گواہ شدنمبر 2 ملک وحید احمد ولد ملک غلام محمد

مسل نمبر 103886 میں امتہ الرافع

بنت ہارون الرشید قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرافع گواہ شد نمبر 1 عبد المالک وصیت 43363 گواہ شدنمبر 2 منصور احمد لقمان وصیت 61859

مسل نمبر 103887 میں ندا ممتاز

بنت ممتاز احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندا ممتاز گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل گواہ شدنمبر 2 ممتاز احمد

مسل نمبر 103888 میں عطاء الحیٔ

ولد ممتاز احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطاالحیٔ گواہ شدنمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل گواہ شدنمبر 2 ممتاز احمد

مسل نمبر 103889 میں ناصر احمد

ولد شیخ قدیر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد گواہ شدنمبر 1 سجیل احمد گواہ شدنمبر 2 ہمایوں محمود

مسل نمبر 103890 میں لقمان بٹ

ولد چوہدری محمد اسلم قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان بٹ گواہ شدنمبر 1 سجیل مسعود گواہ شدنمبر 2 مرزا محمد سہیل شہزاد

مسل نمبر 103891 میں رملا شہزاد

زوجہ مدثر شہزاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 35 تولے اندازاً مالیت-/980000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رملا شہزاد گواہ شدنمبر 1 نور احمد گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 103892 میں منور جاوید

ولد محمد ارشد شاد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد چوک مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلے واقع سمن آباد فیصل آباد اندازاً مالیت-/400,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور جاوید گواہ شد نمبر 1 کاشف بشیر وصیت 31518 گواہ شدنمبر 2 توصیف احمد بٹ

مسل نمبر 103893 میں ارسلان جاوید

ولد جاوید اقبال قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان جاوید گواہ شدنمبر 1 ہمایوں محمود گواہ شدنمبر 2 سجیل مسعود

مسل نمبر 103894 میں ماہم منصور رانا

بنت سجاد منصور قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم منصور رانا گواہ شد نمبر 1 سجاد منصور گواہ شدنمبر 2 محمد افضل خاں

مسل نمبر 103895 میں منیب احمد

ولد منیر احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد گواہ شدنمبر 1 اطہر الزمان فاروقی مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 حبیب احمد ولد منیر احمد ناصر

مسل نمبر 103896 میں سلمان نصیر

ولد شہزاد ندیم قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان نصیر گواہ شدنمبر 1 ہمایوں محمود گواہ شدنمبر 2 سجیل احمد

مسل نمبر 103897 میں حسیب احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسیب احمد گواہ شدنمبر 1 اطہر الزمان فاروقی مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 منیب احمد

مسل نمبر 103898 میں وجیہہ عظمت

بنت عظمت حسین شہزاد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسیب شہید روڈ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وجیہہ عظمت گواہ شدنمبر 1 عظمت حسیب شہزاد گواہ شدنمبر 2 ملک عبدالحکیم

مسل نمبر 103899 میں صغریٰ بشیر احمد

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت-/400,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغریٰ بشیر احمد گواہ شدنمبر 1 کامران قیصر وصیت 41759 گواہ شدنمبر 2 مظفر حسین وصیت 23150

مسل نمبر 103900 میں حنا نور

زوجہ نور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 40 اندازاً مالیت-/1120,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا نور گواہ شد نمبر 1 مدثر شہزاد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 103901 میں

Khadija Farzana Muslun

زوجہ Junaid Muslun قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/Rs.20,000 (2) طلائی زیور وزنی 144.10 گرام اندازاً مالیت -/Rs72000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs.1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadija Farzana Muslun گواہ شد نمبر 1 Zaid Muslun گواہ شد نمبر 2 Razi Ahmad Muslun

مسل نمبر 103902 میں محمد زمان وفا

ولد محمد رمضان قوم جٹ رانجھے پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت ...... ساکن اٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-02-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زمان وفا گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد

مسل نمبر 103903 میں Zakia Malik

زوجہ Ali M Malik قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{4}$ تولہ اندازاً مالیتی -/500 U$ (2) حق مہر مبلغ -/1000 روپے پاکستانی (3) نقد رقم مبلغ -/4000 U$ (4) رہائشی مکان (از ترکہ خاوند میں $\frac{1}{8}$) واقع ضلع چکوال پاکستان اندازاً مالیت -/450 U$ (5) بارانی زمین برقبہ ایک کنال واقع ضلع چکوال پاکستان اندازاً مالیت -/530 U$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zakia Malik گواہ شد نمبر 1 Abdul Majid Khan گواہ شد نمبر 2 Khalid Malik

مسل نمبر 103904 میں Kamil Salam

ولد Abdus Salam Malik قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kamil Salam گواہ شد نمبر 1 Mirza Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rafiuddin Malik

مسل نمبر 103905 میں

Iftikhar Ahmad Naghmi

ولد Abdul Latif Sanouri قوم آرائیں پیشہ انجنیئر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-04-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 3200 مربع فٹ واقع USA اندازاً مالیت -/368173 Us $ (2) نقد رقم مبلغ -/10,000 Us $۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 $ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Iftikhar Ahmad Naghmi گواہ شد نمبر 1 Attaul M Chowdhry گواہ شد نمبر 2 Khaled Ahmad Ata

مسل نمبر 103906 میں Munira Jamil

زوجہ Jamil Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/10,000 روپے پاکستانی (2) نقد رقم مبلغ -/2620 $ (3) طلائی زیور وزنی 274 گرام اندازاً مالیت -/9900 $ (4) سلور زیور اندازاً مالیت -/20 $۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Munira Jamil گواہ شد نمبر 1 Umair Jamil گواہ شد نمبر 2 Jamil Ahmad

مسل نمبر 103907 میں

Hibatul Momin Malik

بنت Javed Yameen Malik قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-01-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hibatul Momin Malik گواہ شد نمبر 1 Javed Yameen Malik گواہ شد نمبر 2 Ahmad Malik

مسل نمبر 103908 میں

Humayun Nusrat Malik

ولد Malik Sharif Ahmad قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئر لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-06-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع آئر لینڈ اندازاً مالیت -/250,000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Humayun Nusrat Malik گواہ شد نمبر 1 Abdul Hadi گواہ شد نمبر 2 Dr.Aleem Uddin

مسل نمبر 103909 میں Qanta Shah

زوجہ Khurram Shah قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-02-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولے (2) ڈائمنڈ سیٹ اندازاً مالیت -/1000 $ (3) حق مہر مبلغ -/5000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Qanta Shah گواہ شد نمبر 1 Muzaffar A Zaffar گواہ شد نمبر 2 Khurram Shah

مسل نمبر 103910 میں

Maqbool Ahmad

ولد Manzoor Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2075 مربع فٹ واقع USA اندازاً مالیت -/400372 $ (2) بانڈز مالیتی 8651$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 $ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000$ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maqbool Ahmad گواہ شد نمبر 1 Arshad M Qureshi گواہ شد نمبر 2 Abdul M Niaz

مسل نمبر 103911 میں

Samina Mirza Ijaz

زوجہ Atif Javed Ijaz قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/31137$ (2) ڈائمنڈ اندازاً مالیت -/9401$ (3) طلائی زیور وزنی 909 گرام 15. ملی گرام اندازاً مالیت -/37264.53$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samina Mirza Ijaz گواہ شد نمبر 1 Atif Javed Ijaz گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmed

مسل نمبر 103912 میں Qamar Ahmed

ولد Mubashir Ahmed Zafar قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-04-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qamar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Mubashir A Zafar وصیت 22236 گواہ شد نمبر 2 Anas Ahmad Khan

مسل نمبر 103913 میں Nayyar Ahmed

ولد Mubashir Ahmed Zafar قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-04-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nayyar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Anas Ahmad Khan گواہ شد نمبر 2 Mubashir A Zafar وصیت 22236

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ضرورت سیکیورٹی گارڈز

مکرم رفیق مبارک میر صاحب نائب وکیل تعمیل وتنفیذ تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اپنے دفاتر کی سیکیورٹی کے لئے نوجوان گارڈز کی فوری ضرورت ہے۔ ایسے نوجوان (حد عمر 45 سال) جن کے پاس اسلحہ کا لائسنس موجود ہے اور وہ جماعتی خدمت کے خواہشمند ہیں وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/محلّہ کی سفارش کے ساتھ 25 ستمبر 2010ء تک وکالت علیاء تحریک جدید میں بھجوائیں۔

برائے رابطہ 047-6212329,0300-7704616

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف صدر ڈسکہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نسبتی بھائی مکرم رانا محمد یوسف صاحب ڈسکہ کوٹ میں ضلع سیالکوٹ حال سبزہ زار سکیم ملتان روڈ لاہور اچانک حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے مورخہ 2 جنوری 2010ء کو لاہور میں وفات پا گئے تھے۔ آپ کا تابوت ڈسکہ کوٹ لایا گیا۔ مقامی طور پر ڈسکہ کوٹ میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ آپ چونکہ موصی تھے۔ آپ کی میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ وہاں بیت مبارک میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ آپ کی عمر 65 سال تھی۔ آپ مکرم محمد سلیمان صاحب صراف کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ کے والد مکرم میاں محمد اسماعیل صاحب جوانی میں ہی وفات پا گئے تھے۔ جبکہ آپ کی عمر ایک سال تھی۔ آپ کے والد جماعت احمدیہ ڈسکہ کوٹ میں ابتدائی احمدی تھے۔ ہر دو ڈسکہ کے سیکرٹری مال تھے۔ دعوت الی اللہ کا جذبہ تھا آپ کے چھوٹے دو بھائی مکرم محمد ابراہیم صاحب عابد، مکرم بابو محمد اسحٰق صاحب جو اس وقت طالب علم تھے۔ ان کی دعوت الی اللہ سے احمدی ہوئے تھے۔ مرحوم کی اولاد نہ تھی۔ آپ کی بیوہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ مکرم ڈاکٹر عبدالوحید خادم صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ ہیں۔ محکمہ موسمیات سے ریٹائرمنٹ کے بعد خدمت دین کرتے رہے۔ مخلص احمدی تھے۔ نمازی تھے۔ تہجد بھی ادا کرتے تھے۔ عزیزوں کا خیال رکھتے تھے۔ اچھی نیک صفات کے مالک تھے۔ ان کی بیوہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ ڈسکہ کوٹ تھیں جب تک ڈسکہ کوٹ رہے بہت محنت سے خدمت کی۔ جب لاہور سبزہ زار چلے گئے وہاں بھی سیکرٹری لجنہ کے طور پر خدمت کی۔ میاں بیوی جماعتی خدمت کرتے رہے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ ان کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ وہ بھی بیمار ہیں۔ دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم انیس احمد چیمہ صاحب نصرت جہاں اکیڈمی اردو سیکشن ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی عزیزہ امۃ القیوم بنت مکرم سلیمان قیصر صاحب چیمہ نے قرآن مجید کا پہلا دور بعمر ساڑھے سات سال رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں مکمل کیا۔ 13 ستمبر کو عزیزہ کی آمین کی تقریب ہوئی۔ خاکسار کے کزن مکرم عدنان احمد صاحب مربی سلسلہ نے عزیزہ سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ خداتعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ بچی کو قرآن مجید کی تعلیمات پر بھرپور اور صدق دل سے عمل کرنے والا بنائے نیز اس کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب وکالت علیا تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔

ہمارے ایک رفیق کار سابق کارکن تحریک جدید مکرم نذیر احمد ناصر صاحب ابن مکرم ملک محمد بوٹا صاحب حال مقیم وینکوور کینیڈا کے دائیں گھٹنے کی سرجری مورخہ 23 ستمبر 2010ء کو متوقع ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کی سرجری کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم چوہدری محمد حیدر گھمن صاحب دارالنصر غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد مکرم چوہدری محمد صفدر گھمن صاحب چند ہفتوں سے علیل ہیں طبیعت سنبھل نہیں رہی احباب کرام سے جلد اور مکمل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم اعجاز احمد بلوچ صاحب اکاؤنٹنٹ مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم جمیل احمد صاحب معاون باورچی ہرنیا کے آپریشن کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تعارف

دعائیہ سیٹ

نام کتاب: دعائیہ سیٹ

مرتبہ: محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان

باہتمام: مکرم فخر الحق شمس صاحب

مقام اشاعت: یامین پبلیکیشنز دارالعلوم وسطی ربوہ

قیمت: 90 روپے

خداتعالیٰ کے برگزیدہ دنیا میں آکر انسانوں کو اپنے زندہ تعلق اور ذاتی تجربہ ومشاہدہ کی بناء پر زندگی کے حقیقی سرچشمہ اور بہشت حقیقی زندہ خدا کا پتہ دیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ:

”ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی ...... اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا“۔ (کشتی نوح)

زندگی کے سرچشمہ اس زندہ خدا سے قوت و طاقت اور خیروبرکت حاصل کرنے کا ذریعہ سچی دعا ہے جس سے سعید بندہ میں تعلق مجاذبہ قائم ہونے سے قوت تکوین ظاہر ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کو خداتعالیٰ نے قبولیت دعا کے عظیم نشان سے نوازا۔ کوئی نہیں جو اس میدان میں آپ کے مقابل ٹھہر سکے۔ آپ نے دعاؤں کی گریہ وزاری کو انتہاء تک پہنچایا۔ راویوں نے بارہا بیان کیا کہ بوقت دعا آپ کی حالت ہنڈیا کی مانند ہوجاتی کیا دن کیا رات آپ کی روح ہر وقت اپنے آقا کے در پہ مضطرب اور بے چین و بیقرار ہوکر جھکی رہتی کہ سچی عبودیت کا یہی تقاضا ہے اور عجز و فروتنی کا یہی طریق ہے جس سے انسان رحم باری کا وارث ٹھہرتا ہے۔

کتاب ھذا جس کا تعارف کرنا اس وقت مقصود ہے کے مرتب کنندہ محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان نے اس کتاب یعنی دعائیہ سیٹ کو 1918ء میں قادیان سے شائع کیا۔ آپ نے تحریری طور پر حضرت مسیح موعود کی بیعت کرنے کے بعد اپنے آبائی وطن سہارنپور سے مخالفت کی وجہ سے قادیان ہجرت کرلی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ارشاد مبارک پر آپ نے کتب لکھنے اور چھاپنے کا کاروبار شروع کیا اور پھر جماعتی لٹریچر میں بے بہا کتب کا اضافہ فرمایا جن میں احمدی جنتری، درثمین اردو، کلام محمود، دعائیہ سیٹ، علم طب حضرت مسیح موعود، نبراس المومنین، اخلاق خاتون، غنچہ اشعار اور متعدد دینی کتب سلسلہ مرتب اور زیور طبع سے آراستہ کیں۔ اس زمانہ میں مختلف دعاؤں پر مشتمل سیٹ کی بہت ضرورت سمجھی جارہی تھی۔ چنانچہ آپ نے اس ضرورت کو پورا فرمایا اور دعائیہ سیٹ کی صورت میں آٹھ چھوٹی کتب شائع کیں۔ آپ کی وفات کے بعد چند دفعہ دعائیہ سیٹ طبع ہوا لیکن مسلسل جاری نہ رہ سکا۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دعائیہ سیٹ کو اسی انداز سے لیکن جدید دور کو مدنظر رکھتے ہوئے باہتمام مکرم فخر الحق شمس صاحب نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل جو کہ محترم محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کے پوتے ہیں، شائع کیا جارہا ہے۔ اس میں موجود تقریباً تمام حوالہ جات کو ازسرنو چیک کیا گیا ہے اور اصل ماخذ سے مکمل حوالہ دیا گیا ہے۔ جو پہلے غلطیاں رہ گئی تھیں ان کو بھی ٹھیک کیا گیا ہے۔

مرتب کنندہ نے اس کتاب میں نماز مترجم کے ساتھ ساتھ دیگر دینی عبادات کا تعارف، طریق عبادت اور ان سے متعلق دیگر ضروری امور اور تفصیلات کا بھی ذکر کیا ہے۔ علاوہ ازیں مذکورہ کتاب میں ادعیۃ الفرقان، ادعیۃ الرسول ﷺ، ادعیۃ المسیح الموعود اور دعا وقبولیت دعا کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات بھی درج ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کے مبارک الفاظ میں دعا کی کیفیت و ماہیت اور اس کی تاثیر و برکات نیز قبولیت دعا کے مختلف لیکن مجرب طریقوں کا بیان اس غرض سے یکجا کر دیا گیا ہے تا قرآن کریم، احادیث نبویہؐ اور الہامات وتحریرات سیدنا حضرت مسیح موعود سے ماخوذ دعاؤں کے حیات بخش، روح پرور اور دل گداز و دل نشین دعائیہ سیٹ سے کماحقہ، استفادہ ممکن ہو۔

مہتمم کتاب ہذا نے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے بیان فرمودہ قبولیت دعا کے بارہ طریق مفصل طور پر اس کتاب میں شامل اشاعت کئے ہیں جن کو اختیار کرکے ہر احمدی اپنی دعاؤں کی قبولیت کے لئے بہترین راہ متعین کرسکتا ہے۔ یہ کتاب شکور بھائی بکڈ پو اور افضل برادرز سے دستیاب ہے۔ خدا کرے کہ دعائیہ سیٹ کا خلوص، محبت اور توجہ سے بہترین استعمال کرنے والوں کو ساری دعاؤں کے ثمرات حاصل ہوں۔ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ دعائیں کرنے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایم۔اے۔رشید)

پتہ درکار ہے

مکرم مبشر احمد صاحب ولد مکرم محمد احمد وقار صاحب وصیت نمبر 88913 نے مورخہ 18 دسمبر 2008ء کو ناصر آباد شرقی ربوہ سے وصیت کی تھی۔ جس کے بعد موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خبریں

امریکہ مقبوضہ کشمیر کے معاملے میں بھارت پر دباؤ ڈالے

وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ امریکہ مشرق وسطیٰ کی طرح مقبوضہ کشمیر کے معاملے میں بھی بھارت پر دباؤ ڈالے۔ کشمیر میں زیادہ دیر تک قبضہ برقرار رکھا جا سکتا ہے اور نہ ہی کشمیریوں کو حقوق سے محروم رکھا جا سکتا ہے۔ نیویارک میں تھنک ٹینک کونسل آن فارن ریلیشنز میں خطاب کرتے ہوئے شاہ محمود قریشی کا کہنا تھا کہ کشمیر میں جاری حالیہ بے چینی سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں کی صورتحال کی خرابی کا ذمہ دار اسلام آباد نہیں بلکہ نئی دلی ہے۔ پاکستان بھارت کے ساتھ امن چاہتا ہے مگر اسے مقبوضہ کشمیر میں تسلط اور جبر ختم کرنا ہوگا۔

سکول وین دریائے جہلم میں گر گئی 32 بچے جاں بحق

مظفر آباد کے قریب گڑھی دوپٹہ میں نجی سکول کی وین دریائے جہلم میں گرنے سے 32 طلبہ وطالبات جاں بحق اور 3 زخمی ہو گئے۔ سکول وین 35 طلبہ وطالبات کو لے کر عید ملن پروگرام میں شرکت کیلئے جاتے ہوئے کھولیاں کے مقام پر حادثے کا شکار ہوئی۔ مرنے والوں میں 5 سگے بہن بھائی بھی شامل ہیں۔ حادثے کا شکار ہونے والی گاڑی کو سکول ڈرائیور کی بجائے چوکیدار چلا رہا تھا۔

سپریم کورٹ کے حکم پر بریگیڈیئر امتیاز، عدنان خواجہ کمرہ عدالت سے گرفتار

سپریم کورٹ کے حکم پر این آر او عملدرآمد کیس میں سابق ڈی جی آئی بی بریگیڈیئر (ر) امتیاز احمد اور برطرف ایم ڈی، او جی ڈی سی ایل عدنان خواجہ کو کمرہ عدالت سے گرفتار کر کے اڈیالہ جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے این آر او عملدرآمد کیس کی سماعت کرتے ہوئے قرار دیا سپریم کورٹ سے 16 دسمبر کو این آر او کالعدم قرار دیئے جانے کے بعد ناجائز اثاثوں کے مقدمے میں دونوں ملزموں کی سزائیں بحال ہو چکی تھیں۔

جنوبی وزیرستان میں 5 ڈرون حملے 28 شدت پسند مارے گئے

جنوبی وزیرستان میں ڈرون طیاروں کے 5 حملوں میں 28 شدت پسند مارے گئے۔ ادھر خیبر ایجنسی میں ریموٹ کنٹرول بم حملے میں 2 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق ہو گئے۔ مہمند ایجنسی میں لڑکیوں کے ایک اور سکول کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا۔

پنجاب میں پٹرول کی قلت برقرار، شہری پریشان

پنجاب کے مختلف علاقوں میں پٹرول کی قلت بدستور برقرار ہے۔ جس سے شہری مزید پریشان ہیں جس کے باعث شہریوں کے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے ہیں اور پٹرول پمپوں پر گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی لمبی قطاریں نظر آتی ہیں۔ دوسری جانب پٹرول ایجنسیاں شہریوں سے منہ مانگے دام وصول کر رہی ہیں۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا تجویز فرمودہ

ذیابیطس کے کنٹرول کا نسخہ

حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ذیابیطس کا یہ ہومیو پیتھک نسخہ 1980ء میں بیت فضل لندن سے تحریر کر کے ایک دوست کو کوپن ہیگن ڈنمارک ارسال فرمایا۔ اس نسخہ کے ساتھ آپ نے بعض احتیاطی تدابیر بھی تحریر فرمائی تھیں۔ اس خط میں آپ تحریر فرماتے ہیں۔

یہ سچ ہے کہ مندرجہ ذیل ہومیوپیتھی ادویات کے استعمال سے میں نے انسولین انجکشن لینا بند کر دیئے ہیں تاہم میں ابھی بھی ذیابیطس کے لئے غذائی احتیاط کر رہا ہوں۔ جس چیز میں بھی شوگر ہو اس کا استعمال ترک کر دیں اور ایسے پھل بھی نہ کھائیں جن میں بہت زیادہ شوگر ہوتی ہے مثلاً انگور، کھجور وغیرہ یہ بہت ضروری امر ہے۔

جو ہومیو پیتھک ادویات میں استعمال کر رہا ہوں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ نیٹرم سلف 200 (ہفتہ میں ایک دفعہ چار گولیاں)

2۔ نیٹرم سلف 6x (چار گولیاں روزانہ یعنی ہفتہ کے باقی چھ دنوں میں)

3۔ نیٹرم فاس 6x

4۔ کیلشیئم فاس 6x

دونوں دوائیوں کی دو دو گولیاں دن میں تین دفعہ یاد رہے کہ ان گولیوں کو نگلنا نہیں ہے بلکہ چوسنا ہے یہاں تک کہ یہ منہ میں ہی گھل جائیں اور یہ ادویات بھی دیگر ہومیو پیتھک ادویات کی طرح کھانے کے نصف گھنٹہ پہلے یا بعد میں استعمال کریں۔

میں امید کرتا ہوں کہ ان ادویات کے استعمال سے آپ کو ذیابیطس سے متعلقہ امراض سے افاقہ ہو گا۔ اگر آپ ذیابیطس کو کنٹرول کرنے کے لئے انسولین یا کوئی اور دوائی استعمال کر رہے ہیں، مہربانی فرما کر ان کو بھی جاری رکھیں اس ہومیو پیتھک نسخے کے ہمراہ۔ آہستہ آہستہ آپ ہومیو پیتھک ادویات کے اس نسخہ کو ذیابیطس کے کنٹرول کرنے میں بہتر پائیں گے اور ایک دن ایلو پیتھک ادویات کو ترک کر دیں گے جو آپ استعمال کر رہے تھے۔

(مرسلہ: مکرمہ سعیدہ احسن صاحبہ)

☆......☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 23 ستمبر

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:06

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

راستوں کو صاف رکھنا بھی انسانیت کی خدمت ہے
حکیم منور احمد عزیز
چک چٹھہ حافظ آباد والے
دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

عتیق کنسٹرکشن کمپنی لاہور
گھر، مکان، کوٹھیاں، پلازہ وغیرہ بنوانے کیلئے
ہماری کمپنی سے رابطہ کریں
محمد عتیق چوہدری: 0301-4438835
محمد رفیق: 0301-5182290

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں
کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

FD-10

آزمائشی جوڑوں کا درد کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر"
کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
www.drmazhar.com
احمد نگر ربوہ: 0334-6372686

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

ہر کمپنی کے سپلٹ یونٹ مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں

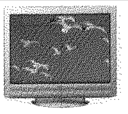

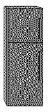

احمدی احباب کیلئے انسٹالیشن پر خصوصی رعایت
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
7231681
7231680
7223204
عثمان الیکٹرونکس
طالب دعا انعام اللہ
1 - لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

Immigration, Study Abroad
Job Offer Arrangement
CANADA, UK, USA
SWEDEN, AUSTRALIA
VISIONZ CONSULTANTS
visionzconsultants@gmail.com
Appeal Cases, Visit Visa, Family Sponsor, Settlement Visa
416-A, Siddiq Trade Center, Main Boulevard, Gulberg II, Lahore.
Tel: 042-35817161, Cell: 0321-4011814